Langat Singh College, Muzaffarpur

NAAC Grade—'A'

(A Constituent unit of B.R.A. Bihar University, Muzaffarpur)

H.O.D.
PG Deptt of Urdu

Email:
lscollegeprincipal@gmail.com

Ref. No.:..........

Date : 18.05.2020

B. A (Part - III) Urdu Hons

Paper - VI

Topic - Novel mai Plot Sazee

Dr Zarina Rahman
Associate Professor
Deptt of Urdu, L.S. College, Muzaffarpur

Contact No - 9334940186

Contact day and time -

Fri, Sat - 11 AM to 1 P.M

Zarina Rahman
18.05.2020

۲۔ ناول میں پلاٹ سازی

پلاٹ یا ماجرہ نگاری وہ اہم ستون ہے جس پر ناول کی بنیاد قائم ہے۔ اس بیان سے اس عنوان کی اہمیت ظاہر ہے۔ پلاٹ سازی وہ صلاحیت ہے جس کے حصول کے لئے ناول نگار کو گہرے مطالعے کی ضرورت ہے۔

ناول کا موضوع چاہے کتنا ہی حسین اور دلکش کیوں نہ ہو اگر پلاٹ ناقص ہوگا تو موضوع کا سارا حسن خاک میں مل جائیگا۔ پلاٹ ان واقعات کو کہتے ہیں جو ناول کے کرداروں کو پیش آتے ہیں۔ مختلف واقعات میں آپس میں ہم آہنگی ہونی چاہیے اگر واقعات میں اتحاد اور ہم آہنگی نہیں ہوگی تو ناول کے تاثر میں فرق آ جائیگا اور فنکار اپنے مقصد کے حصول میں ناکامیاب رہیگا۔ پلاٹ سازی کے لئے یہ ضروری ہے کہ واقعات موضوع اور کردار کے موافق ہوں۔ جہاں واقعات میں یکسانیت معدوم ہوگی اور آپس میں ایک رشتے میں ناہمواری پیدا ہوگی تو پلاٹ ناقص ہو جائیگا اور اسطرح ناول کی عمارت لڑکھڑانے لگے گی۔ داستانوں کی ایک اہم بات یہ ہے کہ ان کے پلاٹ سائنٹفک طور پر نہیں تیار کئے گئے ہیں۔ داستانوں کے پلاٹ میں ہم آہنگی کا اسقدر فقدان ہے کہ کرداروں کے صحیح خدوخال کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ یہی وجہ ہے کہ آج داستانوں کی حیثیت محض تاریخی ہو کر رہ گئی ہے۔ آج ادب کے مختلف صنفوں میں تنظیم پیدا ہوئی ہے اور ترقی ہوئی ہے۔ ادب کے مختلف صنفوں اور پھر صنفوں میں مختلف اجزا تقریباً سائنٹفک ہوگئے ہیں۔ جو فنکار ان اصولوں کی پیروی نہیں کرتا اسکے پیدا کردہ ادب پر لوگوں کا دھیان مبذول نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی فنکار اپنا مقام پا سکتا ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک ناول نگار ایک پکے نشانہ باز سے کسی طرح قدر کم نہیں۔ جس طرح ایک نشانہ باز شکار کرنے سے پہلے بندوق کو ٹھیک کرتا ہے اسکے بعد بندوق کے آخری سرے پر نشانہ بنا کر شکار پر نظر جما کر سانس روک کر فائر کرتا ہے تو اسے اپنے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ ناول نگار کا کام بھی اتنا ہی اہم اور خطرناک ہے۔

اگر مختلف عناصر ترکیبی میں سے ایک میں بھی کوئی نقص ہو گیا تو تخلیق میں
شہرت کی بجائے ذلت سے دوچار ہونا ہوگا۔ اگر ناول نگار نے ناول کے
کسی فرد پر دھیان دیا ہو لیکن پلاٹ سازی میں زیادہ دھیان
نہیں دیا ہو تو اسے اس شاطرانہ بازی کی طرح مایوسی کا منہ دیکھنا
ہوگا جس کی گوٹی خانے سے ہٹ گئی ہو۔